© rasailojaraid.com

مدیر کے نام

دانش یار ' لاہور

''روشن خیال اعتدال پسندی'' یا امریکی ''دین الٰہی'' (جولائی ۲۰۰۴ء) نے تو 'امریکی دین الٰہی' کی ساری کاوشِ تلبیس کو عیاں ہی نہیں عریاں کر کے رکھ دیا ہے۔ فہم قرآن کے تحت جو 'قابلِ غور پہلو' پیش فرمائے ہیں' واقعی قابلِ غور ہیں' تفہیم القرآن خود اپنی جگہ موضوع مطالعہ بنانے کے لائق ہے۔ اصحاب علم وفکر کو اس طرف توجہ کرنی چاہیے۔ ''۱۰ روزہ فہم قرآن کلاسیں، ایک دعوتی تجربہ'' تحریک کا باعث بنا۔ اصل ضرورت دعوت کے اثرات کو سمیٹنے اور نتیجہ خیز کام کی ہی ہے۔

افتخار احمد چودھری ' لاہور

''مصر: اخوان المسلمون کا نیا دورِ ابتلا'' (جولائی ۲۰۰۴ء) واقعی چشم کشا ہے۔ اس طرح کی تحریریں مستقل کیوں نہیں آتیں؟ آخر میں اس ظلم کے خلاف آواز اٹھانے کو کہا گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جماعت اسلامی کی قیادت نے اس سلسلے میں کیوں آواز نہیں اٹھائی؟ مصر کے سفیر متعینہ پاکستان کو یادداشت پیش کی جاسکتی ہے۔ او آئی سی کی حالیہ کانفرنس ترکی میں کوئی اعلامیہ پیش ہوسکتا تھا۔ رابطہ عالمِ اسلامی' موتمر اسلامی' انسانی حقوق کی انجمنیں' کیا ہم ان کو متحرک نہیں کر سکتے؟

خبیب انس ' کراچی

ریڈلے کے انٹرویو (اسلام: حیرت زدہ کر دینے والا مذہب' جولائی ۲۰۰۴ء) کا اصل پہلو خاتون قیدی کے ساتھ طالبان کا حسن سلوک ہے۔ عراق میں خواتین قیدیوں کے ساتھ امریکی جو کچھ کر رہے ہیں' اس کی کچھ تفصیل المجتمع کے حوالے سے ایک رسالے میں شائع ہوئی ہے جو رونگٹے کھڑے کر دینے والی ہے۔ ریڈلے کو چاہیے کہ وہ مغرب کے باضمیر انسانوں کو جگائے کہ وہ اپنے حکمرانوں کے ہاتھ پکڑیں۔

احمد ہلال خاں ' اسلام آباد

خرم مراد صاحب نے ''امت کا مستقبل اور ائمہ مساجد'' (جولائی ۲۰۰۴ء) میں ائمہ کرام کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف بہت خوب توجہ دلائی ہے۔ شریعت نے مسلمان معاشروں میں پنج وقتہ نماز کے ساتھ

© rasailojaraid.com